

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ الْإِنْسَانَ إِلَّا عَلِيمًا
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْطَلِبِهِ وَصَفْوَتِهِ وَعَجِّزْتَهُ بِعَدُوِّكَ مَلَأْهُمُ
رَبْعَةً وَخَلِّقْ وَجْهَ نَبِيِّكَ وَمَا دَعَا لَكَ اسْتَعْمَلَهُ اللَّهُ الَّذِي لَمْ يَلْمَعْ الْكُفْرَانَ وَالْحَنَافِئَةَ وَأَمَرَ بِالْإِيمَانِ

سَيِّدُكَ أَشَدُّ حَيَاءً

ہمارے سر تمام مخلوق میں سب سے زیادہ حیا کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ کے

اشارہ ہے اس قول کی طرف :
” یہ باتیں ہمارے جدید کھتکیت
دیتی ہیں۔ وہ تم سے حیا کرتے ہیں

اور آپ تمام لوگوں سے زیادہ
حیا والے تھے، کبھی آپ نے کسی کی طرف
نگاہ نہ کیا کہ نہیں دیکھا۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما
سے روایت ہے کہ سب سے پہلی چیز
جو حضور اقدس ﷺ کو پیغمبری
ملنے کے بعد دکھائی دی وہ یہ تھی کہ
آپ کو کہا گیا کہ پرہ کریں، پھر من
کے بعد آپ کی شرمگاہ کسی نے نہیں دیکھی۔

اِسْمَاءُ إِلَى قَوْلِهِ :
” إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ
يُؤَدِّي إِلَيْنَا الَّذِي فَيَسْتَعِجِي مِنْكُمْ“
(سورة الاحزاب ۵۳)

و كان
التاس حياءً لا يثبت
بصره في وجه احد -
(احياء العلوم ج ۲ ص ۳۵۵)

قال ابن عباس رضي الله عنهما
فكان اول شيء رأى
النبي ﷺ عليه وسلم من النبوة
ان قيل له استر فما
رؤيت عورتها من يومئذ
(دلائل النبوة ج ۱ ص ۱)